سوال

(339)جماعت کھڑی ہوجائے توفرض نماز کے علاوہ اورکوئی نمازادانہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب جماعت کھڑی ہوجائے توفرض نماز کے علاوہ اورکوئی نمازادانہیں ہوسکتی تواس حالت میں ایک نمازی ظہر کی پہلی چار سنتوں میں سے تیسری رکعت میں ہے اورادھر جماعت کھڑی ہوجاتی ہے توکیا وہ بقیہ نمازادا کرے یا نہیں۔ اگرادا کرے تواس کی سنتیں ادا ہوجائیں گی یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب سنتوں کی چار رکعتوں سے ایک رکعت باقی ہو توچھوڑ کر جماعت کے ساتھ شامل ہوجانا چاہیے۔ جماعت سے فراغت کے بعد کُل رکعات نئے سرے سے پھر پڑھنی ہوں گی۔ بناء کی روایت کمزور ہے۔ صحیح حدیث میں ہے : ’لَا تُقبَلُ صَلٰوۃُ مَن اَحدَثَ، حَتّٰی یَتَوَضَّأَ‘ صحیح البخاری، باب لا تقبل صلاة بغیر طھور، رقم: ۱۳۵

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :315

محدث فتویٰ